از عدالتِ عظمیٰ

دی کمشنر آف انکم ٹیکس، کیرلہ

بنام

دی کلکوٹا گیری ٹی اینڈ کافی اسٹیٹ کمپنی لمیٹڈ

تاریخ فیصلہ: 13 فروری، 1996

[بی پی جیون ریڈی اور سوہاس سی سین، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961: دفعہ 33A(1)(a) اور (b)۔

انکم ٹیکس - ترقیاتی الاؤنس - زمین صاف کرنے اور چائے کی جھاڑیاں لگانے پر زور دیا گیا - کا حساب - پچھلے دو سالوں کے دوران ترقیاتی لاگت کا حصہ - نہ تو دعوی کیا گیا اور نہ ہی اجازت دی گئی۔

: مشخص الیہ پچھلے سال کے بعد تیسرے تخمینہ کاری میں دوسرے مرحلے میں بقیہ حصے کا دعوی کرنے کا حقدار ہے۔

مدعا علیہ - مشخص الیہ نے تخمینہ کاری 67-1966 اور 1967-68 کے دوران زمین کو صاف کرنے اور چائے کی جھاڑیاں لگانے کے اخراجات کے 50 فیصد پر ترقیاتی الاؤنس کا تخمینہ کاری کیا۔ 1967 کے صفائی کے لیے، مدعا علیہ - مشخص الیہ نے دعوی کیا کہ پہلے اور دوسرے سال (1967 اور 1968) کے اخراجات کا ایک حصہ جس کا نہ تو دعوی کیا گیا تھا اور نہ ہی پہلے کے تخمینہ کاری سالوں میں اس کی اجازت دی گئی تھی، اس پر غور کیا جانا چاہیے۔ انکم ٹیکس افسر نے اس دعوے کو خارج کر دیا جسے اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے برقرار رکھا۔ ٹریبونل نے اس کے حکم کو برقرار رکھا۔ اپیل پر عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا۔ عدالتِ عالیہ کے فیصلے سے نالاں ہو کر اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: 1.1. ترقیاتی الاؤنس کی اسکیم چائے کی صنعت کو وسعت دینے کی ترغیب دینے کے لیے تھی۔ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کی کچھ دیگر توضیعات کے برعکس ایک مخصوص سال میں چائے کی جھاڑیاں لگانے کے اخراجات کے لیے، ایکٹ کی دفعہ 33A کے تحت الاؤنس اگلے سال میں دیا جا سکتا ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 33A کی مخصوص توضیعات کے پیش نظر، الاؤنس کی امداد صرف اس سال تک محدود نہیں ہو سکتی جس میں اصل میں اخراجات کیے گئے تھے یا اس کے فوراً بعد اگلے سال تک محدود نہیں ہو سکتی۔ یہ الاؤنس "کسی بھی ایسی زمین پر چائے کی جھاڑیاں لگانے کے سلسلے میں دیا جاتا ہے جس پر پہلے کبھی چائے کی جھاڑیاں نہیں لگائی گئی تھیں یا کسی ترک شدہ زمین پر"۔

1.2. ترقیاتی الاؤنس بھی جائز ہے جہاں چائے کی تازہ جھاڑیاں بیکار چائے کی جھاڑیوں یا چائے کی جھاڑیوں کے بدلے لگائی جاتی ہیں جو مر چکے ہیں۔ الاؤنس کے حساب کی بنیاد چائے کی جھاڑیوں کی "پودے لگانے کی اصل لاگت" کا ایک فیصد ہے جس کی تعریف ایکٹ کے دفعہ 33A(7) کے ذریعے کی گئی ہے۔ مختلف سروں پر لاگت کی مجموعی رقم کو کم کرنا ہو گا اگر ان میں سے کسی بھی لاگت کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی شخص یا اتھارٹی کے ذریعے پورا کیا گیا ہو۔ اگر حکومت یا کسی دوسری ایجنسی یا شخص سے کوئی مالی امداد یا سبسڈی یا کسی اور قسم کی امداد موصول ہوتی ہے، تو اس سے اخراجات کی رقم میں کمی آئے گی جو ترقیاتی الاؤنس کے حساب کی بنیاد بنے گی۔ ہو سکتا ہے یہ سب چیزیں ایک خاص سال میں نہ ہوں۔

2.1. "پودے لگانے کی اصل لاگت" کی تعریف ہی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ترقیاتی الاؤنس کی گنتی کے مقصد کے لیے چار سال کی مدت کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ پچھلے سال کے بعد پچھلے سال کی آمدنی کا حساب لگانے میں جس میں زمین کو پہلی بار پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا تھا، اصل لاگت کا حساب لگایا جائے گا اور دوسرے سال کی آمدنی کے تخمینہ کاری میں، مشخص الیہ کو ترقیاتی الاؤنس دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے الاؤنس کا دعوی کرنے کے لیے کافی ذخائر کی تخلیق سمیت دیگر اقدامات کیے ہوں۔

2.2. فوری معاملے میں، مشخص الیہ نے دفعہ 33A کی شق (a) کے تحت کیے گئے دعوے کے لیے کافی ذخائر رکھے تھے۔ لیکن صرف اس وجہ سے کہ مشخص الیہ نے پہلی بار میں ترقیاتی الاؤنس کی مکمل رقم کا دعوی نہیں کیا تھا، اسے شق (b) کے تحت دوسرے مرحلے میں بقایا رقم کا دعوی کرنے سے نااہل نہیں کرے گا۔ شق (b) کے تحت ترقیاتی الاؤنس ایک بار پھر پودے لگانے کی اصل لاگت کا حساب لگا کر دیا جانا چاہیے۔ مشخص الیہ دوسرے مرحلے میں چائے کی جھاڑیاں لگانے کے اصل

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اخراجات کی بنیاد پر ایک بار پھر الاؤنس کا حساب لگانے کا حقدار ہو گا جس کا حساب پچھلے سال کے تیسرے سال کے تخمینہ کاری میں لگایا گیا تھا جس میں زمین کو پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔

2.3. دفعہ 33A میں یہ تجویز کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ پہلے دو سالوں کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کے لیے ترقیاتی الاؤنس کا حساب پہلے مرحلے یعنی چائے کی جھاڑیاں لگانے کے بعد تخمینہ کاری کے دوسرے سال کے مرحلے پر لگایا جانا چاہیے اور اس کا دعوی کیا جانا چاہیے۔ زمین کی تیاری، بیج لگانے، نرسریوں کی کٹائی اور پرورش اور چائے کی جھاڑیوں کو لگانے اور دوبارہ لگانے کی لاگت کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال کی لاگت کے علاوہ حکومت کی طرف سے سبسڈی شدہ یا دیگر گرانٹس کے قیام جیسے مختلف دیگر عوامل کی وجہ سے، ایک مشخص الیہ کو پچھلے سال کے بعد اگلے تیسرے سال تک کٹوتی کا دعوی کرنے کی اجازت دی گئی ہے جس میں زمین کو دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو۔ عدالت عالیہ نے صحیح طور پر فیصلہ دیا کہ "ترقیاتی الاؤنس کا دوبارہ حساب لگایا جائے گا" جس کا مطلب ہے کہ شق (a) کے تحت جو اصل اخراجات کا حساب لگایا گیا تھا اس کا نئے سرے سے حساب لگانا ہو گا۔ یہ وہی ہے جو مشخص الیہ نے فوری معاملے میں کیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 190، سال 1979۔

آئی ٹی آر نمبر 11، سال 1976 میں کیرلہ عدالت عالیہ کے 1.12.77 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے رگھو ویر، رنبیر چندرا اور ایس این ترڈول۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس سین کے ذریعے سنایا گیا۔

یہ مقدمے 1970-71 کے تخمینہ سال سے متعلق ہے جس کے لئے متعلقہ حسابات کی مدت 31.3.1971 کو ختم ہوئی تھی۔ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(1) کے تحت قانون کا مندرجہ ذیل سوال عدالت عالیہ کو بھیجا گیا تھا:

"کیا، حقائق پر اور مقدمے کے حالات میں، ٹریبونل کا یہ فیصلہ درست تھا کہ مشخص الیہ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے لیے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 33A کی توضیعات کے تحت 1967 کے چائے کی صفائی پر تخمینہ سال 1966/67 اور 1967/68 کے دوران ہونے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

والے اخراجات کا حصہ ہونے کی وجہ سے 71,500 روپے کی رقم پر 50 فیصد ترقیاتی الاؤنس کا حقدار نہیں تھا؟

انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 33A چائے کی کمپنی کے ذریعے زمین کو صاف کرنے اور چائے کی جھاڑیاں لگانے کے لیے ترقیاتی الاؤنس فراہم کرتی ہے۔ اس معاملے میں، زمین کی صفائی اور چائے کی جھاڑیوں کا پوداجولائی 1967 میں لگایا گیا تھا (31.10.1967 پر ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ سال کے اندر)۔ دفعہ 33A(1)(a) کے تحت ترقیاتی الاؤنس کی گنتی کے مقصد کے لیے تخمینہ کاری سال 1969-70 کے لیے تخمینہ کاری میں اس سال اور اس کے بعد کے سال کے اخراجات کو مد تخمینہ کاری رکھا گیا۔ ٹریبونل نے پایا:

" کمپنی نے 1965 کے سلسلے میں الاؤنس کا دعوی کرنے کا فیصلہ کیا، یعنی 30,846 روپے اور 1967 کے سلسلے میں صفائی اگرچہ انہوں نے 89,800 روپے خرچ کیے تھے اور 44,900 روپے کے حقدار تھے، انہوں نے دعوے کو 40,000 روپے کے درمیان فرق تک محدود کر دیا جس کے لیے انہوں نے ریزرو فراہم کیا تھا اور 30,846 روپے دعوی، سال 1965 صفائی ۔ اعداد و شمار اس طرح ہیں:

1967 چائے کی صفائی- شجر کاری جولائی، 1967 (13.63) ہیکٹر)

پہلا سال 1966/67	44,525روپے
دوسرا سال 1967/68	45,275روپے
	89,800روپے
چوتھے سال یعنی سال 71 حساباتی سال 71-72 میں صفائی کی کم لاگت پر غور کیا جائے گا	71,500روپے
	18,300روپے
اس کا 50٪	9,150روپے
اخراجات کا بقایا جس کے لئے کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا تھا	71,500روپے
5. سال 71-72، چوتھے سال، سال 1967 میں مزید اخراجات کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل اخراجات تھے:	
3 تیسرا سال	26,832روپے
4 تیسرا سال	35,172روپے
	62,004روپے

اس میں پہلے اور دوسرے سال کے اخراجات کو شامل کیا گیا جو اس سال 71,500 روپے کے دعوے میں شامل نہیں تھے۔ 1969 میں، 3.59 ہیکٹر کی ایک اور صفائی ہوئی جس کے لیے 71-

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

72 دوسرا سال ہوگا۔ اخراجات 33,861 روپے تھے۔ اس سال، کمپنی نے درج ذیل اعداد و شمار پر ترقیاتی الاؤنس کا دعویٰ کیا:

1967 صفائی:

67 اور 68 کے بلا دعوی اخراجات	71,500 روپے
69 اور 70 کے اخراجات	62,004 روپے

1969 صفائی:

پہلے اور دوسرے سال کے اخراجات	33,864 روپے
	167,365 روپے
اس کا 50%	83,682 روپے

کمپنی نے 70,000 روپے کا ریزرو بنایا تھا

تخمینہ کاری کے سال 1971-72 کے لیے، انکم ٹیکس افسر نے دعوی کے حوالے سے، سال 1969 کی صفائی یعنی اس صفائی کے پہلے اور دوسرے سال کے اخراجات کی اجازت دی۔ 1967 کے صفائی کے لیے، مشخص الیہ نے دعوی کیا کہ پہلے اور دوسرے سال (1967 اور 1968) کے اخراجات کا ایک حصہ جس کا نہ تو دعوی کیا گیا تھا اور نہ ہی پہلے کے تخمینہ کاری کے سالوں میں اس کی اجازت دی گئی تھی، اس پر غور کیا جانا چاہیے۔ انکم ٹیکس افسر نے دعوی خارج کر دیا۔ اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے انکم ٹیکس افسر سے اتفاق کیا اور مشاہدہ کیا کہ پہلے دو سالوں میں اصل میں ہونے والے اخراجات کے سلسلے میں، مشخص الیہ کو دوسرے سال میں کٹوتی کا دعوی کرنا ہوتا ہے اور صرف اس کے بعد ہونے والے اخراجات کے سلسلے میں اور پہلے کو مد نظر نہ رکھتے ہوئے، چوتھے سال میں اضافی الاؤنس کا دعوی کیا جا سکتا ہے۔ اگر مشخص الیہ پہلے سال میں اس کے صرف ایک حصے کا دعوی کرنے کا انتخاب کرتا ہے جس کا وہ اصل میں حقدار تھا، تو وہ چوتھے سال میں بقایا کا دعوی نہیں کر سکتا تھا۔

مزید اپیل پر ٹریبونل نے اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر کے حکم کو برقرار رکھا۔ ٹریبونل کا خیال تھا کہ پہلے دو سالوں کے ترقیاتی الاؤنس کا دعوی سال 1969-70 میں کیا جانا چاہیے تھا۔ ٹریبونل نے نشاندہی کی کہ دفعہ 33A(1) کی شق (a) کے تحت قابل اجازت رقم اس رقم تک محدود نہیں تھی جس کی یا تو انکم ٹیکس افسر اجازت دیتا ہے یا مشخص الیہ دعوی کرتا ہے۔ جو رقم قابل اجازت تھی اس کا انحصار پہلے اور دوسرے سال میں ہونے والے اخراجات پر تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ دفعہ 33A(1)(a) ترقیاتی الاؤنس کے "پہلی بار میں حساب کتاب" سے متعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ حساب حتمی نہیں تھا۔ ذیلی شقوں (b) میں کہا گیا ہے کہ "ترقیاتی الاؤنس کا دوبارہ حساب پودے لگانے کی اصل لاگت کے حوالے سے لگایا جائے گا"۔ اس طرح ذیلی شق (b) میں پودے لگانے کی اصل لاگت کی دوبارہ گنتی پر غور کیا گیا۔ عدالت عالیہ کا خیال تھا کہ اگر گنتی کے بعد یہ پایا جاتا ہے کہ دوبارہ گنتی کی گئی رقم شق (اے) کے تحت کٹوتی کے طور پر دی گئی رقم سے تجاوز کر گئی ہے، تو اضافی رقم کو کٹوتی کے طور پر اجازت دینی ہوگی۔ عدالت عالیہ کے مطابق یہ شق لازمی تھی۔ لہٰذا عدالت عالیہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مشخص الیہ کے دعوے کی اجازت ٹریبونل کو دینی چاہیے تھی۔ جس سوال کا حوالہ دیا گیا تھا اس کا جواب منفی اور مشخص الیہ کے حق میں دیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس کمشنر اب عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیل میں آئے ہیں۔

دفعہ 33A(1) فراہم کرتی ہے:-

" 33A. ترقیاتی الاؤنس۔-(1) بھارت میں کسی بھی ایسی زمین پر چائے کی جھاڑیاں لگانے کے سلسلے میں جو ایک مشخص الیہ کی ملکیت ہے جو بھارت میں چائے اگانے اور بنانے کا کاروبار کرتا ہے، ترقیاتی الاؤنس کے طور پر اس کے مساوی رقم۔

(i) جہاں چائے کی جھاڑیاں کسی ایسی زمین پر لگائی گئی ہوں جو چائے کی جھاڑیوں کے ساتھ کسی بھی وقت نہیں لگائی گئی ہو یا کسی ایسی زمین پر جو پہلے چھوڑ دی گئی ہو، پودے لگانے کی اصل لاگت کا پچاس فیصد؛ اور

(ii) جہاں چائے کی جھاڑیوں کو چائے کی جھاڑیوں کے بدلے لگایا جاتا ہے جو پہلے ہی لگائی گئی کسی بھی زمین پر مر چکے ہیں یا مستقل طور پر بیکار ہو چکے ہیں، تو پودے لگانے کی اصل لاگت کا تیس فیصد،

اس دفعہ کی توضیعات کے تابع، یہاں بیان کردہ انداز میں کٹوتی کے طور پر اجازت دی جائے گی، یعنی:-

(a) ترقیاتی الاؤنس کی رقم، پہلی صورت میں، پودے لگانے کی اصل لاگت کے اس حصے کے حوالے سے شمار کی جائے گی جو پچھلے سال کے دوران خرچ کی گئی ہے جس میں زمین کو پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، اور اگلے پچھلے سال میں، اور اس طرح شمار کی گئی رقم کو اگلے ایسے پچھلے سال کے سلسلے میں کٹوتی کے طور پر اجازت دی جائے گی، اور

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

(b) اس کے بعد، ترقیاتی الاؤنس کا حساب دوبارہ پودے لگانے کی اصل لاگت کے حوالے سے کیا جائے گا، اور اگر اس طرح شمار کی گئی رقم شق (a) کے تحت کٹوتی کے طور پر منظور شدہ رقم سے زیادہ ہے، تو اضافی رقم کو کٹوتی کے طور پر اجازت دی جائے گی۔ پچھلے سال کے بعد آنے والے تیسرے سال کے سلسلے میں جس میں زمین کو پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو:

بشرطیکہ شق (i) کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ پودے لگانے کا آغاز 31 مارچ 1965 کے بعد نہ ہو اور شق (ii) کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ پودے لگانے کا آغاز 31 مارچ 1965 کے بعد نہ ہو اور اپریل 1970 کے پہلے دن سے پہلے مکمل نہ ہو جائے۔

ذیلی دفعہ (2) غیر تصفیہ شدہ ترقیاتی الاؤنس کی سیٹ آف اور اگلے تخمینہ سالوں میں منتقلی کے لیے احکام فراہم کرتی ہے۔ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت کٹوتی کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے گی جب مقررہ تفصیلات مشخص الیہ کے ذریعے فراہم کی گئی ہوں اور ترقیاتی الاؤنس کے 75 فیصد کے برابر رقم کا ریزرو بنایا گیا ہو جس کی اصل میں اجازت دی جائے۔ دفعہ 33A کے مقصد اور واضح زبان کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ اس معاملے میں درست فیصلے پر پہنچی ہے۔ ترقیاتی الاؤنس کی اسکیم چائے کی صنعت کو وسعت دینے کی ترغیب دینے کے لیے تھی۔ انکم ٹیکس ایکٹ کی کچھ دیگر توضیعات برعکس، ایک مخصوص سال میں چائے کی جھاڑیاں لگانے کے لیے ہونے والے اخراجات کے لیے، دفعہ 33A کے تحت الاؤنس اگلے سال میں دیا جاسکتا ہے۔ دفعہ 33A کی مخصوص توضیعات پیش نظر، الاؤنس کی گرانٹ صرف اس سال تک محدود نہیں ہو سکتی جس میں اصل میں اخراجات کیے گئے تھے یا اس کے فوراً بعد اگلے سال تک محدود نہیں ہو سکتی۔ یہ الاؤنس "کسی بھی ایسی زمین پر چائے کی جھاڑیاں لگانے کے سلسلے میں دیا جاتا ہے جس پر پہلے کبھی چائے کی جھاڑیاں نہیں لگائی گئی تھیں یا کسی ترک شدہ زمین پر"۔ ترقیاتی الاؤنس بھی جائز ہے جہاں چائے کی تازہ جھاڑیاں بیکار چائے کی جھاڑیوں یا چائے کی جھاڑیوں کے بدلے لگائی جاتی ہیں جو مر چکے ہیں۔ الاؤنس کے حساب کی بنیاد چائے کی جھاڑیوں کی "پودے لگانے کی اصل لاگت" کا فیصد ہے جس کی تعریف دفعہ 33A(7) میں کی گئی ہے جس کا مطلب ہے (i) زمین تیار کرنے کی لاگت؛ (ii) بیجوں، کٹائی اور نرسریوں کی لاگت؛ (iii) پودے لگانے اور دوبارہ پودے لگانے کی لاگت؛ اور (iv) پچھلے سال کے لیے اس کی دیکھ بھال کی لاگت جس میں زمین تیار کی گئی ہے اور اس کے بعد آنے والے تین پچھلے سال۔ مذکورہ بالا سروں پر لاگت کی مجموعی رقم کو کم

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

کرنا ہوگا اگر ان میں سے کسی بھی لاگت کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی ذاتی اتھارٹی کے ذریعے پورا کیا گیا ہو۔ دوسرے لفظوں میں، اگر حکومت یا کسی دوسری ایجنسی یا شخص سے کوئی مالی امداد یا سبسڈی یا کسی اور قسم کی امداد موصول ہوتی ہے، تو اس سے اخراجات کی رقم میں کمی آئے گی جو ترقیاتی الاؤنس کے حساب کی بنیاد بنے گی۔ ہو سکتا ہے یہ سب چیزیں ایک خاص سال میں نہ ہوں۔

"پودے لگانے کی اصل لاگت" کی تعریف ہی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ترقیاتی الاؤنس کی گنتی کے مقصد کے لیے چار سال کی مدت کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ دفعہ 33A(1)(a) اور (b) واضح کرتی ہے کہ ترقیاتی الاؤنس کی وجہ سے کٹوتی دو مراحل میں دی جائے گی۔ پہلا مرحلہ شق (a) کے تحت ہے جس کے تحت ترقیاتی الاؤنس کا حساب "پہلی بار میں" کرنا ہوگا اور یہ پودے لگانے کے اصل اخراجات کے اس حصے تک محدود ہوگا جو پچھلے سال کے دوران ہوا تھا جس میں زمین کو پودے لگانے یا دوبارہ پودے لگانے کے لیے تیار کیا گیا تھا، جیسا بھی معاملہ ہو۔ پچھلے سال کے بعد پچھلے سال کی آمدنی کا حساب لگانے میں جس میں زمین کو پہلی بار پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا تھا، اصل لاگت کا حساب لگایا جائے گا اور دوسرے سال کی آمدنی کے تخمینہ کاری میں، مشخص الیہ کو ترقیاتی الاؤنس دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے الاؤنس کا دعوی کرنے کے لیے کافی ذخائر کی تخلیق سمیت دیگر اقدامات کیے ہوں۔ فوری معاملے میں، مشخص الیہ نے دفعہ 33A کی شق (a) کے تحت کیے گئے دعوے کے لیے کافی ذخائر رکھے تھے۔ لیکن صرف اس وجہ سے کہ مشخص الیہ نے پہلی بار میں ترقیاتی الاؤنس کی مکمل رقم کا دعوی نہیں کیا تھا، اسے شق (b) کے تحت دوسرے مرحلے میں بقایا رقم کا دعوی کرنے سے نااہل نہیں کرے گا۔ شق (b) کے تحت ترقیاتی الاؤنس ایک بار پھر پودے لگانے کی اصل لاگت کا حساب لگا کر دیا جانا چاہیے۔ شق (b) میں کہا گیا ہے کہ "ترقیاتی الاؤنس کا حساب دوبارہ پودے لگانے کی اصل لاگت کے حوالے سے کیا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شق (a) کے تحت کی گئی گنتی اور اس گنتی کی بنیاد پر ترقیاتی الاؤنس کی تخمینہ کاری کے باوجود، مشخص الیہ دوسرے مرحلے میں چائے کی جھاڑیاں لگانے کے اصل اخراجات کی بنیاد پر ایک بار پھر الاؤنس کا حساب لگانے کا حقدار رہوگا۔ دفعہ 33A میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے یہ تجویز کیا جا سکے کہ پہلے دو سالوں کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کے لیے ترقیاتی الاؤنس کا حساب پہلے مرحلے یعنی چائے کی جھاڑیاں لگانے کے بعد تخمینہ کاری کے دوسرے سال کے مرحلے پر لگایا جانا چاہیے اور اس کا دعوی کیا جانا چاہیے۔ زمین کی تیاری، بیج لگانے، نرسریوں کی کٹائی اور پرورش اور چائے کی جھاڑیوں کے پودے لگانے اور دوبارہ لگانے کی لاگت کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال کی لاگت کے علاوہ حکومت یا کسی اور ایجنسی سے سبسڈی یا دیگر گرانٹ کے قیام جیسے مختلف دیگر عوامل کی وجہ سے، ایک

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مشخص الیہ کو تیسرے (پچھلے سال کے بعد آنے والے سال جس میں زمین کو پودے لگانے یا دوبارہ لگانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، کٹوتی کا دعوی کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔عدالت عالیہ نے "ترقیاتی الاؤنس کا دوبارہ حساب لگایا جائے گا" کے جملے کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے صحیح کہا جس کا مطلب ہے کہ شق (a) کے تحت جو اصل اخراجات کا حساب لگایا گیا تھا اسے نئے سرے سے شمار کرنا ہو گا۔یہ وہی ہے جو مشخص الیہ نے فوری معاملے میں کیا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ نے ٹریبونل کی طرف سے منفی اور مشخص الیہ کے حق میں مذکور سوال کا جواب دیتے ہوئے درست فیصلہ کیا تھا۔اس لیے دیوانی اپیل کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ہر فریق اپنے اخراجات خود ادا کرے گا اور برداشت کرے گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document